© rasailojaraid.com

صرف اتنا علم تھا کہ میں بائیبل کا مطلعہ کرتا ہوں۔ یسوع کے ساتھ میرے تعلق کے بارے میں اسے کچھ خبر نہ تھی۔ دو دن بعد میرے باپ نے مجھے بتایا کہ وہ "بائیبل کے مطالعے سے واقعی بہت لطف اندوز ہوا ہے" اس نے مجھ سے کہا کہ میں بائیبل کو مزید سمجھنے میں اس کی مدد کروں"

ذاکر کا باپ بالاخر عیسائی ہوگیا۔ اور انہیں فیبا کے لیے اردو پروگرام کے پروڈیوسر محترم اور جے ولسن نے بپتسمہ دیا۔ اس وقت ذاکر کا باپ ہندوستان کی قومی مشنری سوسائٹی میں مبلغ کی حیثیت سے سرگرم عمل ہے جبکہ ذاکر نے ہندوستان کے ایک بائیبل کالج سے مسیحی دینیات کی ڈگری حاصل کر لی ہے۔ اور وہ آزاد حیثیت سے تبلیغ کی خدمت انجام دے رہا ہے۔

انڈونیشیا

نئے تعلیمی سال میں نو آموز "ایس وی ڈی" کی ریکارڈ تعداد

انڈونیشیا میں "سوسائٹی آف ڈیوائن ورڈ (SOCIETY OF DIVINE WORD) نئے تعلیمی سال کا بہت اچھا آغاز ہوا ہے۔ مبتدی حضرات نے پہلے سال میں اتنی بڑی تعداد میں مشنریز میں داخلہ لیا کہ پہلے اس کی مثال نہیں ملتی۔ ان نو آموزوں کو پادریوں کے لیے دو مخصوص رہائش گاہوں میں رکھا گیا ہے۔ ایک رہائش گاہ تیمر میں اتمبوؤ کے بشپی حلقے میں نانوک کے مقام پر واقع ہے۔ یہاں 141 مبتدی قیام کریں گے (ان میں 26 عمومی تربیت حاصل کریں گے) انہیں ایک استاد اور 4 مدد گاروں کی اعانت حاصل ہوگی۔ دوسری رہائش گاہ جاوا میں ملامگ کے بشپی حلقے میں باتو کے مقام پر ہے۔ یہاں پر نو آموزوں کی تعداد 18 ہے۔ جن کے لیے ایک استاد اور ایک مدد گار فراہم کیا گیا ہے۔

اس سال 113 نو آموز نابوک میں اپنے پہلے سال کی تربیت مکمل کرنے کے بعد دوسرے سال کی تربیت کے لیے فلورز میں اینڈمی کے بشپی حلقے میں لیڈا ئیرو کے مقام پر ایس سی ڈی کے مذہبی درسگاہ میں منتقل ہوگئے ہیں۔ جہاں وہ فلسفے کی تعلیم بھی شروع کریں گے۔

"ڈیوائن ورڈ" کی مشنریوں کے ممبران کی تعداد (1990ء کی فہرست کے مطابق) اس وقت 5648 ہے۔ ان میں سے 2132 ایشیا، 1612 یورپ، 1274 امریکہ، 339 افریقہ اور 339

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

بحرالکاہل کے جزائر اور ان سے ملحقہ علاقوں میں ہیں۔ ان میں سے 49 بشپ، 3138 پادری، 3 مستقل ڈیکن، 876 عمومی پادری (ان میں سے 741 مستقل وقف شدہ جبکہ 126 عارضی) اور 911 عالم ہیں۔ جن میں سے 524 ایشیا میں ہیں۔ 380 نو آموزوں (316 نو آموز پادری اور 64 عمومی متبدی) میں سے 278 ایشیا میں ہیں۔ (رپورٹ - انٹر نیشنل فائڈز سروس)

یورپ/امریکہ

صنف کی تخصیص سے مبرّا بائیبل کی اشاعت

کئی سالوں کی بھرپور جدوجہد کے بعد گزشتہ اکتوبر کے اوائل میں ایک نئی بائیبل منظرِ عام پر آئی جس میں فرسودہ اصطلاحات کو حذف کر دیا گیا ہے۔ یہ بائیبل امریکہ کے بڑے بڑے پروٹسٹنٹ چرچوں میں استعمال کی جائے گی۔ جدید ترجمے میں عصری زبان کو تصرف میں لاتے ہوئے "داوز" اور "دیز" جیسی متروک / اصطلاحات کو چھوڑ دیا گیا ہے۔ ان تبدیلیوں پر مساوات نسواں کے حامی اور بنیاد پرست دونوں ان پر انگشت نمائی کر رہے یں۔ اوّل الذکر ان تبدیلیوں کو ناکافی اور موخرالذکر انھیں نئے اور اچھوتے خیالات قرار دیتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اگرچہ تازہ ترین ترجمے میں بہت سی تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ لیکن خدا سے متعلق مذکر الفاظ کو تبدیل نہیں کیا گیا۔ نئے ترجمے میں خدا "ہمارا باپ" اور یسوع "آدمی کا بیٹا" رہنے ہی دیا گیا ہے۔

چرچوں کی قومی کونسل کے منصوبے میں مترجمین نے پورا بندوبست کیا ہے کہ ترجمہ میں مذکر الفاظ کو جس کا تعلق الوہیت سے نہیں انہیں حذف کر دیا جائے۔ خصوصاً ان مقامات پر جہاں قدیم عبرانی یا یونانی کا زیادہ عمل دخل ہے۔ مثال کے طور پر سینٹ فنی کی عبادت "آدمی محض روٹی پر زندہ نہیں رہتا کی بجائے اب نئے ترجمے میں "کوئی صرف روٹی پر زندہ نہیں رہتا" بیان کیا گیا ہے۔ منصوبے کے سرپرستوں نے امید ظاہر کی کی ان کا تازہ ترین بچہ بالاخر جگہ لے لے گا۔ جو کہ 1952ء سے، جب سے اسے متعارف کرایا گیا ہے۔ پروٹسٹنٹ چرچوں میں سب سے مقبول ترجمہ چلا آ رہا ہے۔

آر ایس وی کی اصل کا تعلق 1611 کے زمانے کے "کنگ جیمز ورشن" جو اکثر ایونجلیکل

© rasailojaraid.com